تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October, 14,2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں انٹرنیشنل ڈے آف دی گرل چائلڈ منایا گیا

سبجیکٹ ایسوسی ایشن آف دی سینٹر فار ارلی چائلڈ ہوڈ ڈولپمنٹ اینڈ رسرچ (سی ای سی ڈی آر) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مورخہ گیارہ اکتوبر دو ہزار بائیس کو پوسٹر سازی اور نعرہ لکھنے کا مقابلہ منعقد کرکے انٹرنیشنل ڈے آف دی گرل چائلڈ منایا۔مقابلوں کے انعقاد کا مقصد لڑکی کو درپیش مسائل سے متعلق بیداری پیدا کرنا تھا۔مقابلہ کا مرکزی خیال 'اور ٹائم لیس ناؤ اور رائٹس، اور فیوچر' یونیورسٹی کی مختلف فیکلٹیز اور شعبہ جات کے طلبا و طالبات نے مقابلے میں حصہ لیا۔لڑکی کو با اختیار بنانے اور دنیا بھر میں اس کی اجتماعی آواز کو زیادہ مضبوطی دینے کے مقصد سے ہر سال انٹرنیشنل ڈے آف گرل چائلڈ گیارہ اکتوبر کو منایا جاتا ہے۔

پروگرام میں پروفیسر ارچنا داسی (پروفیسر ان چارج) ڈاکٹر صوفیہ عظمت (طلبا مشیر) نے شرکت کی۔ پروگرام میں سبجیکٹ ایسوسی ایشن آف سی ای سی ڈی آر جامعہ ملیہ اسلامیہ نے عہدیداروں نے بھی شرکت کی۔ مقابلے میں پروفیسر انو بھا راجیش اور ڈاکٹر سیما ناز نے جج کے فرائض انجام دیے تھے۔

ارم فاطمہ۔ایم اے (ایجوکیشن) ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن (فاتح) بشری عزیز۔ایم اے (ای سی ڈی) سینٹر فار ارلی چائلڈ ہوڈ ڈولپمنٹ اینڈ رسرچ (رنراپ) نمرا خان ایم اے (ای سی ڈی) سینٹر فار ارلی چائلڈ ہوڈ ڈولپمنٹ اینڈ رسرچ دوسری رنراپ) ہاجرہ اور رابعہ حسن، سینٹر فار ارلی چائلڈ ہوڈ ڈولپمنٹ اینڈ رسرچ کو تشجیعی انعام فاتح) قرار دیا گیا۔

اقوام متحدہ چلڈرینس فنڈ (یو این آئی سی ای ایف) نے اس موقع پر پروگرام منعقد کرائے ہیں۔مساوی مواقع کی فراہمی کی سخت ضرورت کی اہمیت کو یہ اجاگر کرتا ہے تاکہ لڑکیاں بھی لڑکیوں سے بہتر نہیں تو کم سے کم ان

کے برابر مظاہرہ کر سکیں۔اس دن دنیا بھر میں یونائیٹیڈ نیشن، دوسری تنظمیں، سپورٹ گروپس اور لوگ تشدد، اطفال ازدواج، عصمت دری، خراب صحت اور لڑکیوں کے لیے تعلیم کی راہ میں حائل رکاوٹوں کے خلاف کھڑے ہونے کا اپنا موقف تازہ کرتے ہیں۔

گزشتہ دس برسوں میں لڑکیوں کو درپیش مسائل کی جانب حکومت کے پالیسی سازوں اور عوام نے زیادہ توجہ دی ہے اور عالمی سطح پر لڑکیوں کی آواز سنی جائے اس کے لیے مواقع بھی پیدا ہوئے ہیں۔اس کے باوجود لڑکیوں کے حقوق میں سرمایہ کاری محدود ہے اور لڑکیوں کو ابھی بھی اپنے امکانات بروئے کار لانے میں سخت جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی